نَقدُ و نظَر

ادارہ

ملخص عمدة البيان في تجويد القرآن (مترجم بالأردية)

تالیف: شیخ مُقری محمد سعید فقیر الہروی الحسینی رحمۃ اللہ علیہ۔ ترجمہ: مولانا محمد عمیر بن عبدالحمید بہاولپوری۔ طبع: اولیٰ ۱۴۲۲ھ۔ صفحات: ۱۵۰۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: وزارۃ العدل والشئون الاسلامیۃ والاوقاف، مملکت بحرین۔ رابطہ نمبر برائے پاکستان: 0333-3684455

زیرِ تبصرہ کتاب علمِ تجوید کے موضوع پر ہے، اصل کتاب عربی میں ہے، اس کے مؤلف جامعہ اشرفیہ لاہور اور جامعہ بنوری ٹاؤن کے قدیم فاضل اور حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں، جو ۱۹۷۳ء میں حرمِ مکی میں معہد تحفیظ القرآن میں مدرس رہے، بعد ازاں ۱۹۷۶ء سے رابطہ اسلامیہ حکومتِ بحرین کی دعوت پر بحرین میں علوم القرآن کے مدرس مقرر ہوئے۔ مؤلف رحمۃ اللہ علیہ علومِ تجوید کے ماہر تھے، پاکستان کے نامی گرامی اور جید قراء سے علم تجوید حاصل کیا تھا۔ مؤلف رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کو انتہائی سہل اور عام فہم رکھنے کے لیے سوال و جواب کا انداز اختیار فرما کر گویا تجوید گھول کر پلا دی ہے۔ نہ بہت زیادہ اختصار سے کام لیا جس سے فہم میں خلل ہو اور نہ ہی ایسی طوالت اختیار کی جس سے اکتاہٹ ہو۔ تفہیم و تسہیل کی غرض سے بعض ابحاث کے جدول اور نقشے بھی دیئے گئے ہیں۔ بعض الفاظ کے قرآنی رسم الخط کا فرق بھی تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔ علم تجوید پڑھنے پڑھانے والے علماء اور طلبہ کے لیے یہ کتاب ماشاءاللہ بہترین تحفہ ہے۔ عربی کتاب کو جامعہ فاروقیہ کراچی کے فاضل مولانا محمد عمیر بہاولپوری صاحب نے عمدگی کے ساتھ اردو قالب میں ڈھالا ہے۔ اور جامعہ بنوری ٹاؤن کے استاذ مولانا ناصر یونس صاحب نے اس کی عربی اور اُردو کی لفظی تصحیح اور پروف ریڈنگ کی ہے۔ ہماری گزارش ہے کہ تجوید سے شغف رکھنے والے قراء، علماء اور طلبہ کو یہ کتاب ایک دفعہ ضرور پڑھنی چاہیے اور بغرضِ استفادہ مستقل اپنے پاس رکھنی چاہیے۔

معنوی خوبیوں کے ساتھ ساتھ کتاب ظاہری خوبصورتی سے بھی مزین ہے، ٹائٹل جاذب نظر ہے، طباعت دو رنگہ ہے، ڈیزائننگ اور سیٹنگ دیدہ زیب اور پُرکشش ہے۔ کاغذ اعلیٰ (آرٹ پیپر) ہے۔ جلد بندی مضبوط اور نفیس ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مقبولیتِ عامہ نصیب فرمائے، آمین